سوال

(560)اپنی منکوحہ سے قبل از رخصتی بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں وطن سے باہر یورپ میں رہتا ہوں ۔ کچھ عرصہ قبل ہمارا نکاح بذریعہ ٹیلیفون ہوا ہے ،اور رخصتی اگلے سال طے ہے- ہم آپس میں سکائپ پے بات کرلیتے ہیں ایک دن باتوں میں جذبات ابھارنے والی باتیں ہوگیں-کیا اپنی منکوحہ سے قبل از رخصتی جذبات ابھارنے والی باتیں کرنا جائز ہے ۔ اور اگر اس طرح کی باتیں کرتے ہوے مذی خارج ہوجائے تو کیا غسل فرض ہے- نیز منی اور مذی میں فرق واضح کردیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح ہوجانے کے بعد وہ شرعی طور پر آپ کی بیوی ہیں ،اور آپ ان کے ساتھ کسی قسم کی بھی بات کر سکتے ہیں ،اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

مذی خارج ہوجانے سے غسل واجب نہیں ہوتا ،استنجاء اور وضوء واجب ہوجاتا ہے ۔

لجنہ دائمہ میں شریک علماء مذی اور منی کا فرق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

منی : وہ گاڑھا پانی ہے جو شرمگاہ سے جھٹکے کے ساتھ خارج ہوتا ہے ،اور اس میں لذت ہوتی ہے ،اور اس کے بعد آدمی کمزوری محسوس کرنا شروع کردیتا ہے ۔

مذی : وہ سفید لیس دار باریک پانی ہے جو عورت سے کھیل کود کرتے وقت یا جماع کا ذہن میں لاتے وقت شرمگاہ سے بغیر جھٹکے کے خارج ہوتا ہے ،اور اس کے بعد آدمی کمزوری محسوس نہیں کرتا ہے ۔

"فتاوی اللجنة الدائمة" (4/138)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1